www.KitaboSunnat.com

ریاض میں مدیر اعلیٰ کی سود کیس کے فیصلہ پر پریس کانفرنس

رمضان المبارک میں محترم مدیر اعلیٰ مراکش کے مجوزہ پروگرام کی تکمیل کے لئے بیرونِ ملک سفر پر روانہ ہوئے جس میں عمرہ کی سعادت بھی حاصل ہوئی۔ مولانا مدنی جس روز سعودی عرب کے دار الخلافہ ریاض پہنچے، اس سے ایک روز قبل ہی سپریم کورٹ آف پاکستان نے سود کے بارے میں اپنا تاریخ ساز فیصلہ صادر کیا تھا۔ ریاض میں آپ کے پہنچتے ہی ریاض کی جمعیت اہل حدیث نے آپ کے اعزاز میں ہوٹل مرحبا میں افطاری پر ایک استقبالیہ ترتیب دیا، جس میں مولانا مدنی سے اس تاریخ ساز فیصلے کے بارے میں خطاب اور تازہ ترین صورتحال پر تبادلہ خیال کا پروگرام رکھا گیا۔ ساتھ ہی ریاض کے عربی و اردو اخبارات کے صحافیوں کو بھی بریفنگ کے لئے شرکت کی دعوت دی گئی۔

ریاض میں مکتبہ دار السلام کے مدیر جناب عبد المالک مجاہد صاحب کی طرف سے اس تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ پروگرام سے قبل عبد المالک مجاہد صاحب نے مقدمہ سود کے فل بنچ کے سربراہ جسٹس خلیل الرحمن خان کو لاہور میں فون پر، ریاض میں پاکستانی کمیونٹی کی طرف سے اس عظیم الشان اقدام پر مبارکباد پیش کی۔ انکے ساتھی جج حضرات کے اسلامی جذبہ کو خراجِ تحسین پیش کیا گیا۔ افطاری سے ایک گھنٹہ قبل مولانا مدنی کو رسمی کاروائی کے بعد دعوتِ خطاب دی گئی۔

افطاری کے بعد آپ کو ذرائع ابلاغ کے نمائندوں نے گھیر لیا جو سب سود کے بارے میں پاکستانی عدلیہ کے اس اہم اقدام کی تفصیلات جاننے کے خواہشمند تھے، مولانا مدنی نے سب صحافیوں کو جمع کر کے دو گھنٹے پر مشتمل ایک اجتماعی انٹرویو دیا، جو اسی فیصلے کے نتائج اور اس کے محرکات و مضمرات پر مشتمل تھا۔ آئندہ روز یہ انٹرویو ریاض کے عربی و اردو اخباروں میں نمایاں چھپا۔ سعودیہ کے کثیر الاشاعت اخبار اردو نیوز نے بھی اس کو شائع کیا جس کا اخباری تراشہ پیش خدمت ہے......

سود کیخلاف سپریم کورٹ کا فیصلہ فوجی حکومت کیلئے امتحان ہے

اقتصادی ترقی کی راہیں ہموار ہو گئیں، سابقہ حکومت بھی سود کی وجہ سے گئی، عبدالرحمن مدنی اور عبدالمالک مجاہد کا خطاب

ریاض (اعجاز طاہر اعوان) جمعیت اہل حدیث کے مرکزی رہنما حافظ عبدالرحمن مدنی نے کہا ہے کہ سپریم کورٹ نے سود کو غیر اسلامی قرار دے کر ایک تاریخی کارنامہ انجام دیا ہے۔ اس فیصلہ سے ملک کی اقتصادی ترقی کی راہیں ہموار ہو گئی ہیں جو پوری قوم اور مسلم امہ کیلئے بڑی اہمیت کا حامل ہے۔ حافظ عبدالرحمن مدنی مرحبا ریسٹورنٹ میں مکتبہ دارالسلام کی طرف سے اپنے اعزاز میں افطار پارٹی میں بطور مہمان خصوصی خطاب کر رہے تھے جس کی صدارت سفارت خانہ پاکستان ریاض کے قونصلر عبدالمتین خان نے کی۔ اس موقع پر اہل حدیث کے دیگر اکابرین میں سے میاں نعیم الرحمن اور پروفیسر یاسین ظفر بھی موجود تھے۔ نظامت کے فرائض محمد اقبال کیلانی نے سرانجام دیئے۔ حافظ عبدالرحمن مدنی نے کہا کہ شریعت ایپلٹ بنچ میں خود بھی بطور معاون شامل رہا۔ سابقہ حکومت کا یہ موقف تھا کہ سودی نظام کے خاتمہ کیلئے ہمارے پاس رہنما اصول نہیں ہیں۔ سابقہ حکومت کا خاتمہ بھی اسی بنیاد پر ہوا کہ وہ ہمیشہ اسلام کے نفاذ شریعت کے بل سے منحرف رہی اور آج اپنے اقتدار سے محروم ہو کر عدالت کے کٹہرے میں کھڑی ہے۔ عبدالرحمن مدنی نے کہا کہ سپریم کورٹ کے فیصلے کو مختلف زبانوں میں ترجمہ کر کے پوری دنیا میں تقسیم کیا جائے گا۔ عبدالرحمن مدنی نے کہا کہ اب یہ ذمہ داری فوجی حکومت پر عائد ہوتی ہے کہ وہ اس فیصلے پر عملی طور پر ثابت قدمی کا ثبوت دیتے ہوئے اس کے راستے میں تمام حائل رکاوٹوں کو دور کرنے میں اپنا کلیدی کردار ادا کرے۔ اور سود کے متبادل نظام کو جلد از جلد رائج کرنے کیلئے اقدامات کرے۔ مولانا عبدالمالک مجاہد نے کہا کہ سپریم کا یہ فیصلہ پاکستان میں حقیقی اسلامی نظام کے عملی نفاذ کی جانب ایک اہم پیشرفت ہے اور موجودہ حکومت کے سربراہ جنرل پرویز مشرف اپنی تمام توانائیاں اس فیصلے کو عملی جامہ پہنانے پر صرف کر دیں۔

روزنامہ اُردو نیوز، جدہ ۲۲ دسمبر ۱۹۹۹ء

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ